SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۰ء

سندھ آبکاری قانون (ترمیمی آرڈیننس) مجریہ ۱۹۷۰ء

(۲۷ اکتوبر، ۱۹۷۰)

یہ آرڈیننس برائے ترمیم سندھ آبکاری قانون مجریہ ۱۸۷۸ء۔

تمہید

کیونکہ یہ مناسب سمجھا گیا کہ سندھ آبکاری قانون مجریہ ۱۸۷۸ء میں ترمیم کیا جائے۔

اب چونکہ بمطابق اعلان مارشل لاء مشتہر ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء اور عبوری آئینی حکم نامہ کی روشنی میں وہ تمام احکام جو گورنر سندھ کو با اختیار بناتے کہ گورنر سندھ اس حکم نامہ کو نافذ العمل کے لئے جاری و مشتہر کریں۔

مختصر عنوان اور آغاز

1. (1) یہ سندھ آبکاری قانون/مجریہ ۱۹۷۰ء (ترمیم) آرڈیننس کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۸۷۸ء کی شق نمبر ۴۴ میں ترمیم

2. یہ کہ سندھ آبکاری قانون مجریہ ۱۸۷۸ء کی رو سے اس قانون کی شق نمبر ۴۴ میں الفاظ مبلغ ۲۰۰ روپے کو الفاظ ۱۰۰۰ روپے سے تبدیل کیا جائے گا۔

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۸۷۸ء کی شق نمبر ۴۵ میں ترمیم

3. یہ کہ اسی طرح مروجہ قانون کی شق نمبر ۴۵ میں لفظ ۳ مہینے یا جرمانہ مبلغ ۲۰۰ روپے یا بمعہ سزا دونوں جس میں ترمیم کر کے لفظ Commas میں سزا بڑھا کر ایک سال بمعہ جرمانہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے یا دونوں متبادل تصور کئے جائیں گے۔

سندھ ایکٹ مجریہ ۱۸۷۸ء کی شق نمبر الف-۴۵ میں ترمیم

4. یہ کہ اسی طرح مروجہ قانون کی شق نمبر الف-۴۵ میں لفظ مبلغ ۲۰۰ روپے کو "مبلغ ۱۰۰۰ روپے" کو متبادل کیا گیا ہے۔

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۸۷۸ء کی شق نمبر ۴۶ میں ترمیم

5. یہ کہ اسی طرح مروجہ قانون شق نمبر ۴۶ میں لفظ Commas میں جرمانہ مبلغ ۵۰۰ روپے یا بمعہ قید جو کہ ۳ مہینے تک دی جاسکتی ہے یا دونوں یہ الفاظ اور ''Commas" جرمانہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے "یا قید جو کہ بڑھا کر ایک سال کر دی گئی ہوسکتی ہے یا دونوں کو تبدیل تصور ہوگا۔

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۸۷۸ء کی شق نمبر الف-۵۵ میں ترمیم

6. یہ کہ اسی طرح مروجہ قانون کی شق نمبر الف-۵۵ میں الفاظ "۲۰۰ روپے" کو الفاظ "مبلغ ۱۰۰۰ روپے" میں متبادل (ترمیم) تصور ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔